20889 ـ عاشوراء اور میلاد کے موسم میں خاندان کا جمع ہونا

سوال

کیا مختلف تہواروں ۔ یعنی میلاد اور عاشوراء وغیرہ ۔ کے موقع پر خاندان ۔ بھائیوں اور چچا ۔ کا جمع ہونا اور اکٹھے کھانا تناول کرنا جائز ہے، اور ایسا کرنے والے کا حکم کیا ہے، اور اسی طرح حفظ مکمل کرنے کے بعد اس کی خوشی میں تقریب منعقد کرنا کیسا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شرعی تہواروں ۔ عید الفطر اور عید الاضحی ۔ اور خوشی کے کے موقع پر رشتہ داروں کا جمع ہونا اور ایك دوسرے سے ملنا بلا شك و شبہ خوشی و سرور کے دواعی و اسباب اور محبت میں اضافہ کا باعث، اور رشتہ داری میں اور صلہ رحمی کی تقویت کا باعث ہے.

لیکن اس طرح کے خاندانی اجتماعات میں جو بہت سارے غیر شرعی امور مثلا مرد و عورت کا اختلاط چاہے وہ چچا اور ماموں زاد اور قریبی رشتہ دار جنہیں کزن کا نام دیا جاتا ہے ہی کیوں نہ ہوں، اور اس طرح کی دوسری بری عادات جو کتاب و سنت کے مخالف ہوں پیدا ہوتے ہیں وہ نہیں ہونے چاہییے، کتاب و سنت میں تو آنکھیں نیچی رکھنے اور پردہ کرنے کا حکم ہے، اور بےپردگی اور خلوت اور اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا اور فتنہ کی جانب لے جانے والے اسباب کو حرام کیا گیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقارب کے ساتھ اس معاملہ میں تساہل سے منع کیا اور متنبہ کرتے ہوئے فرمایا:

" تم عورتوں کے پاس جانے سے اجتناب کرو "

تو ایك انصاری شخص نے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ ذرا دیور کے متعلق تو بتائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دیور تو موت ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4934) صحیح مسلم حدیث نمبر (2172).

لیث بن سعد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

الحمو: خاوند کے بھائی اور اسی طرح خاوند کے رشتہ دار مرد کو کہا جاتا ہے، یعنی چچا زاد وغیرہ اسے مسلم نے بھی روایت کیا ہے.

اختلاط کے موضوع کے متعلق سوال نمبر (1200) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

رہا مسئلہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا عاشوراء کا جشن منانا، یا دوسرے ایام کا تہوار اور اسے لوگوں کے لیے جشن اور موسم بنا لینا، اوپر بیان ہو چکا ہے کہ اسلام میں صرف دو عیدیں ہیں اور وہ عید الفطر اور عید الاضحی ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان بھی فرمایا.

اس کے متعلق آپ سوال نمبر (5219) اور (10070) اور (13810) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں. اور عاشوراء کا جشن منانے کے متعلق معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (4033) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور قرآن مجید حفظ کرنے کی خوشی میں فرحت و سرور کا اظہار کرنا اور اس کے خاندان والوں کا جمع ہونے میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، اور یہ بدعتی جشن میں شامل نہیں ہوتا الا یہ کہ وہ اس دن کو عید کا تہوار بنا لیں، اور ہر برس منائیں.

اور یہ اس وقت راجح ہو گا جب حفظ کرنے والا چھوٹی عمر کا ہو اور اسے قرآن مجید یاد رکھنے اور اس پر دھیان دینے پر ابھارنا مقصود ہو تا کہ وہ حفظ میں قوی ہو اور اسے بھولے نہ.

واللہ اعلم .